



سوال

(209) عقیقہ کتنے دن تک ہو سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید نے اپنے لڑکے کا عقیقہ سخت جاڑے کی وجہ سے ایک سو بیس دن کرنا چاہتا ہے کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جائز ہے مگر سنت کے خلاف ہے کیوں کہ صحیح احادیث کے مطابق عقیقہ کا اصل وقت ساتواں دن ہے آں حضرت ﷺ فرماتے ہیں: وَعَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - «كُلُّ غُلَامٍ رَيْبَةٌ بِعَقِيقَتِهِ تُنْزَعُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَيُسْتَمَى فِيهِ وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ» «رَوَاهُ النَّجَّاشِيُّ وَصَحَّحَهُ الشَّرِيفِيُّ» (نیل الاوطار)

ہاں حضرت اسماء بن یزید (اخرج حدیثا احمدی مسندہ والطبرانی فی الکبیر ورجالہ صحیح بہم جامع ازہر اور حضرت بریدہ: اخرج حدیثہ احمدی مسندہ والبیہقی والطبرانی فی الصغیر والاسطقال فی مجمع الزوائد وفیہ اسماعیل بن مسلم الکی وہو ضعیف لکثرة غلطہ ووجہہ کی حدیثوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ساتویں اور ایک سو بیس دن بھی عقیقہ کیا جاسکتا ہے۔ اس کے بعد کے دن محض جواز کا درجہ رکھتے ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 - کتاب الأضاحی والذبائح

صفحہ نمبر 408



محدث فتویٰ